کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری بیوی اور میرے درمیان گھریلو ناچاقی کی وجہ سے میں نے اسکو کہا تھا کہ میں تمھیں طلاق دیتا ہوں۔ پھر عدت کے اندر رجوع کر لیا تھا پھر دوبارہ کسی جھگڑے پر یہ الفاظ کہے تھے کہ میں تمھیں طلاق دیتا ہوں اسکے بعد بھی رجوع کر لیا تھا پھر تیسری مرتبہ ابھی میں نے اس سے کہا کہ میں تمھیں طلاق دیتا ہوں اسطرح سے تین طلاقیں دیدی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ ایسی صورت میں شریعت کا کیا حکم ہے اور دوبارہ ایک ساتھ رہنے کا طریقہ کیا ہوگا؟

والسلام سید توفیق / زوجہ
رحیمہ بیگم

مکان نمبر:- 30 C-Area فیوچر کالونی
لانڈھی کراچی

Ph:- 0322-2294785

دار الافتاء
۸/۱۳۰۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق آپ نے اس سے پہلے اپنی بیوی کو الگ الگ دو موقعوں پر "میں تمہیں طلاق دیتا ہوں" کے الفاظ کے ساتھ طلاق دے کر دونوں مرتبہ رجوع کر لیا تھا۔ اور اب تیسری مرتبہ اپنی بیوی کو انہی الفاظ کے

(جاری)

تیسری

ساتھ طلاق دیدی ہے تو صورتِ مسئولہ میں شرعاً آپ کی بیوی پر کُل تین طلاقیں واقع ہوگئیں اور نکاح ختم ہوکر حرمتِ مغلظہ ثابت ہوگئی ہے۔ اب رجوع نہیں ہوسکتا اور حلالۂ شرعیہ کے بغیر دوبارہ آپس میں نکاح بھی نہیں ہوسکتا۔ البتہ اگر مطلقہ عدت گزارنے کے بعد اپنی مرضی سے کسی دوسرے شخص سے شادی کرے اور وہ شخص شادی کے بعد اس سے باقاعدہ ہمبستری کرے پھر وہ مرجائے یا اُسے طلاق دیدے تو اب اس کی عدت گزرنے کے بعد باہمی رضامندی سے نئے مہر کے ساتھ وہ اور آپ آپس میں شادی کرسکتے ہیں۔

لما فی المشکاۃ (۲۸۳):

"عن عائشة رضی الله عنها قالت جاءت امرأة رفاعة القرظی إلی رسول الله صلی الله علیه وسلم، فقالت إنی کنت عند رفاعة فبتّ طلاقی فتزوّجت بعده عبد الرحمن بن الزبیر وما معه إلا مثل هدبة الثوب. فقال أتریدین أن ترجعی إلی رفاعة۔ قالت نعم. قال: لا، حتی تذوقی عسیلته ویذوق عسیلتك. متفق علیه۔"

وفی مرقاۃ المفاتیح تحتہ (۶/۲۲۴):

"وفی شرح السنة العمل علی هذا عند عامة أهل العلم من الصحابة وغیرهم، وقالوا: إذا طلق الرجل امرأته ثلاثا فلا تحلّ له من بعد حتی تنکح زوجا غیره ویصیبها الزوج الثانی...."

وفی الشامیة (۳/۴۰۹):

"ثم اعلم أن اشتراط الدخول ثابت بالإجماع فلا یکفی مجرّد العقد۔"

وفی الهندیة (۱/۳۸۲):

33

"قالت لزوجها "من باتو نمیباشم" فقال الزوج "مباش" فقالت "طلاق بدستِ تو است مرا طلاق کن" فقال الزوج: "طلاق

Scanned by CamScanner

ميكنم، طلاق ميكنم" وكرر ثلاثاً، طلقت ثلاثاً بخلاف قوله "كنم" لأنه استقبال
فلم يكن تحقيقاً بالتشكيك." والله سبحانه وتعالى أعلم

نعمان داود عفوله

الجواب صحيح
احقر محمود اشرف غفر الله له
٥ / ١١ / ١٤٣١ھ

مفتی
دار العلوم کراچی

دار الإفتاء جامعة دار العلوم كراچي
٥ / ذي القعدہ / ١٤٣١ھ
١٤ / اكتوبر / ٢٠١٠ء

الجواب صحيح
شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ
٥ / ١١ / ١٤٣١ھ
١٤ / ١٠ / ٢٠١٠ء

الجواب صحيح
اصغر علی ربانی
٥ ذی القعدہ ١٤٣١ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ٨/١٣٠٨
مورخہ ٥ / ١١ / ٣١
١٤ / ١٠ / ١٠
جامعہ دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner